سوال:۔15256

منجانب:۔ محترمہ حمیرا خاتون صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی، صوبہ خیبر پختونخواہ۔

نمبر شمار	سوال	جواب
(الف)	کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ آیا درست ہے کہ مالی سال 22-2021 کے بجٹ میں سرکاری نجی شراکت داری (گرین فیلڈ پبلک پارٹنر شپ پراجیکٹ) کے تحت ثالث درجے کے 4 ہسپتالوں کے قیام کیلئے 40 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں؟	صوبائی کابینہ نے حال ہی میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کیلئے 4 گرین فیلڈ ٹرٹیری (Green Field Tertiary) کیئر ہسپتال کے قیام کی منظوری دی ہے۔ان ہسپتالوں کی تعمیر کے لئے نجی شعبے سے متوقع کل سرمایہ کاری تقریباً 40 ارب روپے ہے۔کابینہ نے پشاور میں قائم پہلے ہسپتال کیلئے بین الاقوامی مالیاتی کمیشن، ورلڈ بینک کو بطور ٹرانزیکشن ایڈوائزر شامل کرنے کی منظوری دی ہے۔ باقی تین خیبر پختونخواہ ہیلتھ فاؤنڈیشن کے ذریعے قائم کئے جائیں گے۔منصوبے کے لئے زمین محکمہ صحت فراہم کرے گا۔اس سلسلے میں حکومت خیبر پختونخواہ کے اپنے ذرائع سے مالی سال 23-2022 میں **5 ملین** رقم مختص کی گئی ہے۔
(ب)	اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو اس منصوبہ کے تحت کن مقامات پر ہسپتال قائم کرنے کی تجویز ہے ان ہسپتالوں کے قیام کیلئے مجوزہ مقامات کا تعین کس اتھارٹی نے کن وجوہات کی بناء پر کیا ہے مذکورہ منصوبہ پر اب تک ہونے والی پیش رفت کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔	اس سلسلے میں عرض ہے کہ ان ہسپتالوں کی جگہ محکمہ صحت نے تجویز کی تھی اور کابینہ کو پیش کی تھی ان کی شناخت خیبر پختونخواہ کے تمام 4 جغرافیائی علاقوں بشمول وادیٔ پشاور، ہزارہ ڈویژن، مالاکنڈ ڈویژن اور جنوبی اضلاع کا احاطہ کرنے کیلئے کی گئی تھی۔ان ہسپتالوں کی جگہوں کا تعین کرنے کے لئے ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ پشاور کے لئے محکمہ صحت نے رنگ روڈ کے قریب 100 کنال اراضی تجویز کی جو محکمہ کے پاس موجود تھی جسے منظور کرلیا گیا۔جنوبی اضلاع کے لئے سرائے نورنگ ضلع لکی مروت کو کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے منظور کیا جہاں 120 کنال اراضی دستیاب ہے۔ دیگر دو ہسپتالوں کے لئے ممکنہ جگہوں کا تعین محکمہ صحت کے ذریعے کیا جا رہا ہے۔اس وقت محکمہ صحت اور آئی ایف سی پشاور کے ہسپتالوں کے لئے بطور ٹرانزیکشن ایڈوائیز انتظامات کو حتمی شکل دینے کے عمل میں ہیں۔

Scanned with CamScanner